میر مرتضیٰ بھٹو

سعدیہ آفتاب

پاکستان کے سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے بڑے صاحبزادے' وزیراعظم بینظیر کے بھائی اور پاکستان پیپلز پارٹی شہید بھٹو گروپ کے بانی میر مرتضیٰ بھٹو ۲۰ اور ۲۱ ستمبر کی درمیانی شب کلفٹن کراچی میں واقع اپنے مکان کے قریب پولیس کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے۔

مرحوم میر مرتضیٰ بھٹو ۱۹۵۴ء میں لاڑکانہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا نام ان کے دادا سر شاہنواز نے اپنے والد میر غلام مرتضیٰ کے نام پر رکھا۔ میر مرتضیٰ بھٹو نے ابتدائی تعلیم کراچی گرامر سکول سے حاصل کی۔ اس کے بعد کانونٹ سکول اسلام آباد اور پھر لندن میں تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے ہارورڈ یونیورسٹی سے پولٹیکل سائنس ان گورنمنٹ اسٹڈیز میں گریجویشن کی ڈگری اور لٹریچر (ادب) میں ماسٹرز کی ڈگری آکسفورڈ یونیورسٹی لندن سے حاصل کی۔

جولائی ۱۹۷۷ء میں ملک میں مارشل لاء کے نفاذ کے بعد اگست ۱۹۷۷ء سے انہوں نے جلاوطنی اختیار کر لی تھی۔ ۱۶ سالہ جلاوطنی کا دور انہوں نے افغانستان' لیبیا' شام' فرانس اور دیگر ممالک میں گزارا۔ اپنی جلاوطنی کے دور میں انہوں نے متعدد اہم عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں اور پاکستان کی سیاست کے اتار چڑھاؤ کا بغور مطالعہ کرتے رہے۔ انہیں سندھی کے علاوہ' جو کہ ان کی مادری زبان تھی' اردو اور انگریزی زبانوں پر مکمل عبور حاصل تھا۔ اس کے علاوہ وہ عربی' فارسی اور فرانسیسی بھی بول اور سمجھ لیتے تھے۔

جب ذوالفقار علی بھٹو کو ۱۹۷۹ء میں پھانسی دی گئی تو اس وقت ان کی عمر ۲۵ سال تھی۔ انہوں نے اپنے والد کے مشورہ کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی شاہنواز بھٹو کے ساتھ جلاوطنی اختیار کی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ذوالفقار علی بھٹو کی آخری خواہش تھی کہ ان کے دونوں بیٹے پاکستان سے چلے جائیں' کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھی ضیاء الحق کے ظلم کا نشانہ بن جائیں۔

میر مرتضٰی بھٹو اور ان کے چھوٹے بھائی شاہنواز بھٹو نے پہلے فرانس اور پھر شام (Syria) میں فوجی حکومت کے خلاف اپنا ایک گروپ تشکیل دیا جس کا نام انہوں نے "الذوالفقار" رکھا۔ ان کے چھوٹے بھائی شاہنواز بھٹو جلاوطنی کے ٹھیک چار سال کے بعد اپنی ذاتی رہائش گاہ پر جہاں وہ اپنی افغان نژاد بیوی کے ساتھ رہتے تھے پر اسرار حالات میں مردہ پائے گئے۔ میر مرتضٰی نے اسی دوران ایک لبنانی خاتون غنویٰ سے دوسری شادی کر لی اور دمشق میں رہنا شروع کر دیا جو کہ ان کی تنظیم کا ہیڈ آفس بھی تھا۔ اس سے پہلے انہوں نے ایک افغان خاتون سے شادی کی تھی۔ ان کی بڑی بیٹی اسی افغان خاتون سے ہے۔

جلاوطنی کے دوران ہی ۱۹۹۳ء کے انتخابات میں لاڑکانہ سے صوبائی اسمبلی کی نشست پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ میر مرتضٰی بھٹو نومبر ۱۹۹۴ء کو واپس وطن لوٹے تو انہیں ایئرپورٹ پر ہی متعدد الزامات کے تحت گرفتار کر لیا گیا اور بعد ازاں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ رہائی کے بعد یعنی مارچ ۱۹۹۵ء میں انہوں نے اپنی علیحدہ پارٹی "پاکستان پیپلز پارٹی شہید بھٹو گروپ" تشکیل دی اور بینظیر بھٹو سے سیاسی اختلاف کی بنا پر اپنے لئے علیحدہ سیاسی تشخص کے حصول کے لئے جدوجہد شروع کی لیکن موت نے انہیں اپنے نصب العین تک پہنچنے کی مہلت نہ دی۔